خطاب حضرت محمد عبد الغفار ثانی

الحمد للّٰہ رب العالمین و العاقبت للمتقین و الصلوٰۃ و السلام علیٰ
سید المرسلین و علیٰ آلہٖ و اصحابہٖ اجمعین۔

اِنَّمَا یَخۡشَی اللّٰہَ مِنۡ عِبَادِہِ الۡعُلَمٰٓؤُ ۔

و قال اللّٰہ تبارک و تعالیٰ فی مقامًا آخر فی شان حبیبہٖ ۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَاالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَ سَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ۔

اللّٰھم صلی علیٰ سیدنا محمد و علیٰ آل سیدنا محمد و بارک و سلم ۔

حضرات حاضرین کرام سامعین عظام عزیزو دوستو آج ہم سب اس محفل میں شریک ہوئے ہیں۔ یہ محفل قطب دوراں حضرت خواجہ محمد خلیل الرحمان قدس سرہٗ العزیز کے سالیانہ عرس مبارک کی محفل ہے اس محفل میں ہم سب آپ کی محبت اور عقیدۃ کے اظہار کیلئے جمع ہوئے ہیں۔ اورحسب معمول ذکر و فکر و شریعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم پرعمل کرنے کے وعدے کی تجدید کرنے کیلئے اکٹھے ہوئے ہیں۔

میرے پیارے اللّٰہ پاک کے کلام سے ایک آیت شریف تلاوت کی ہے مختصر وقت میں معنیٰ عرض رکھوں گا۔ اللّٰہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ اللّٰہ سے خوف کھانے والے جو بندے ہوتے ہیں وہ علماء ہوتے ہیں۔ کون سے بندے اللّٰہ سے خوف کھاتے ہیں جو علماء ہوتے ہیں۔ جن کو اللّٰہ رب العزت وحدہٗ لا شریک لہٗ کی وحدانیت کا علم ہوتا ہے۔ جن کے سینے میں رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و سلم کی محبت موجزن ہوتی ہے جنکے سینے میں عشق مصطفیٰ ہوتا ہے۔ اور جنکے سینے میں کامل پیر کی محبت ہوتی ہے۔

حضرت شاہ عبد الطیف بھٹائی رحمۃ اللّٰہ علیہ فرماتے ہیں۔

جو لوگ محبت من میں رکھ کر گذارا کرتے ہیں
ان کا عمل بغیر تولے ہی قبول ہو جاتا ہے

میرے پیارے رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و سلم کی محبت ئی ایمان ہے۔ جنکے

DARGHAH REHAMATPUR SHAREEF LARKANA

دل میں رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و سلم کی محبت نہیں وہ دل پتھر ہے وہ سینا سیاہ ہے توے کیطرح۔ اس کے اندر نا کوئی نورانیت ہے نہ کوئی فیض ہے۔ اور نہ کوئی اسکے اندر کسی قسم کی کشش ہوتی ہے۔

میرے پیارے ایک عاشق فرماتے ہیں۔

جس دل وچ عشق محمد دا　　اس دل وچ نور آ جاندائے

جدوں لے سی نام محمد　　محفل نوں سرور آ جاندائے

جس دل میں رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و سلم کی محبت ہوگی۔ نور اللّٰہ کا اور اللّٰہ کی معرفت اس کے دل میں ئی جگہ بنائے گی۔ اور جب صاحب دل اللّٰہ والوں کے مریدوں کی محفل ہوتی ہے اور جب آقا کی تعریف آقا کی ثنا چلتی ہے۔ تو محفل میں سرور آ جاتا ہے۔ ذکر والے فقیر ہو آقا کا نام سن کر جذبے میں آکر چونک سے جاتے ہو۔ ذکر کرو اللّٰہ اللّٰہ۔۔۔

میرے پیارے اس کیلئے لازمی ہے کہ عالموں سے اور کاملوں سے اپنی نسبت جوڑو۔ ان عالموں سے ان کاملوں سے اپنا تعلق رکھو۔تاکہ وہ لوگ آپ کو صحیح راستے پر چلائیں۔ ایسے کسی ظاہر پرست سے مسئلا نہ پوچھنا جو تم کو ایسا جواب دے جو تم نا اِدھر کے رہو نا اُدھر کے۔ اگر مسئلا پوچھنا ہے کوئی بات پوچھنی ہے تو کسی صاحب دل سے کسی اللّٰہ والے سے پوچھ۔ اگر اللّٰہ والے سے نہیں پوچھتے تو اللّٰہ والے کے مرید کامل اور عالم سے پوچھ ۔ جب تم کسی صاحب دل عالم سے مسئلا پوچھوگے تو وہ ایسا راستہ دکھائیگا کہ تمہاری منزل آسان ہوجائے گی۔ تمہارا مسئلا حل ہوجائے گا۔

میرے پیارے جنکے دل رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و سلم کی محبت اور عشق سے خالی ہیں۔ اگر انسے پوچھوگے تو پھر وہ ایسا راستہ بتائیں گے جو تم کہیں کے بھی نہ رہوگے۔

ایک مشہور قصہ ہے ایک شخص نے ۹۹ قتل کر کے مولوی سے پوچھا کیا

DARGHAH REHAMATPUR SHAREEF LARKANA

مجھے معافی مل سکتی ہے یا نہیں ۔ تو ملا نے کہا ۹۹ خون اور معافی ۔ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس شخص نے سوچا کیوں نہ ملا کو مار کے سینچری مکمل کر لوں ۔ اس نے مولانا کو بھی پورا کر دیا ۔

آگے چلا تو اسے ایک فقیر ملا اس سے کہا یہ میرا حال ہے یہ میری کیفیت ہے ۔ ۱۰۰ خون کر چکا ہوں کیا مجھ کو بھی بخشش مل سکتی ہے ۔ بخشش کا طلبگار ہوں ۔ اسنے کہا ہاں اللّٰہ والوں کے پاس جائو بخشش ہو جائے گی ۔ پوچھا بھلا کوئی پتا بتائو ۔ کہا فلاں گائوں میں جائو۔ اس فقیر کے کہنے پر اس گائوں کی طرف روانہ ہوا ۔ راستے میں فوت ہو گیا ۔ اس کا دم نکل گیا ۔ اور مالک رب العزت کا ارشاد ہوا اسکو جنت میں داخل کر دو ۔

اس لئے کہتے ہیں ۔ اس لئے فرمان ہے ۔ کہ جو علم کی طلب کرتا ہے جو علم کی طلب میں اس دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے وہ شہید ہے ۔

اسی طرح معرفت الٰہی کا بھی ایک درس ہے سبق ہے ۔ آپ آتے ہیں اللّٰہ والوں کے در پر اپنی دل کو چارج کروانے کے لئے ۔ اپنی دل کو اللّٰہ کا ذکر کروانے کے لئے ۔ اپنی دل کو جاری کروانے کے لئے ۔ اگر جب آپ دل پر انگلی رکھواتے ہیں ۔ ابھی آپ کی دل اللّٰہ اللّٰہ نہیں کرتی اگر آپ اس دنیا سے رخصت ہو گئے ۔ تو بھی یقین رکھو کہ آپ جنتی ہیں ۔

ہمارے مرشد کامل امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی قدس سرّ العزیز ارشاد فرماتے ہیں ۔

طریقے ما محرومی نیست ۔ ہمارے طریقے کے اندر محرومی نہیں ۔

یہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ ہے ۔ اس سلسلے کے اندر کوئی محروم ئی نہیں ہے ۔ اور آپ ارشاد فرماتے ہیں جو بھی ہمارے طریقے میں داخل ہوا اگر دنیا سے گیا تو ایمان سے ئی جائے گا ۔

میرے پیارے خدا کی قسم ہم نے کتنے ہی آدمی دیکھے جو دہریہ ہو گئے ۔

DARGHAH REHAMATPUR SHAREEF LARKANA

چلتے چلتے پتا نہیں کون سے جہان میں پہچ گئے نمازیں روزے بھی چھوڑ دیئے ۔ پر جب انکا آخری وقت آیا تو پھر شریعت اور رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و سلم کی سنت کے مطابق ہو گئے ۔ اور ایمان کا کلمہ پڑہ کر توبہ تائب ہو کر اس دنیا سے رخصت ہوئے ۔

میرے پیارے کیا یہ بات کم ہے کہ اس دنیا سے ایمان کے ساتھ رخصت ہوں۔ کامیابی یہی ہے نا ۔ کامیابی یہ ہے کہ جب اس دنیا سے ہم رخصت ہوں تو رہبر ساتھ ہو اور مرشد کامل کا سہارا ہو اور خاتمہ ایمان پر ہو ۔ یہی سب اہل ایمان کی طلب ہوتی ہے ۔ میرے پیارے انشاء اللّٰہ تعالیٰ مہربانی فرمائے گا اور بیڑا پار ہو گا ۔

و آخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العالمین

DARGHAH REHAMATPUR SHAREEF LARKANA